

612

ہندوستان میں فارسی کے بے شمار تذکرے لکھے گئے ہیں۔ لیکن مقابلہ دیکھا جائے تو ۱۲۲۰ھ/۱۸۰۶ء سے ۱۲۷۵ھ/۱۸۵۷ء کے تقریباً ستاون سال کے عرصے میں جتنے تذکرے فارسی زبان میں لکھے گئے ہیں تذکروں کی اتنی بڑی تعداد، گزشتہ زمانے میں اتنے قلیل عرصہ میں شاید کبھی معرض وجود میں نہیں آئی۔ ڈاکٹر علی رضا نقوی نے اپنی کتاب ”تذکرہ نویسی فارسی در ہندو پاکستان“ میں اس عرصہ میں لکھے جانے والے سترہ فارسی کے اُن تذکروں کا ذکر کیا ہے جن میں صرف فارسی شعر کا حال بیان کیا گیا ہے۔ یہ تعداد ان تذکروں کی ہے جن کے متعلق معلومات آسانی سے دستیاب ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس فہرست میں وہ تذکرے شامل نہیں جو اردو شعرا کے بارے میں ہیں، لیکن فارسی زبان میں لکھے گئے ہیں۔

اشاراتِ بلیش اسی انیسویں صدی عیسوی کے نصفِ اول کے اکثر شعرا کا مختصر تذکرہ ہے جسے سید مرتضیٰ متخلص بہ بلیش نے تالیف کیا ہے۔ اس تذکرہ میں فارسی کچھ بیشتر شعرا شامل ہیں جو دربارِ کرناٹک (جنوبی ہند) سے وابستہ تھے۔

مصنف کے حالاتِ زندگی

استاد اقبال پیش کے مؤلف سید مرتضیٰ بخش، اپنے زمانے کے ایک با حثیت تاریخی شاعر اور شاعر نگار

۱۔ پبلک تھرون - ۱۹۶۳ء - ۲۔ ایوانِ خیر - تعداد ۱۰۰ خیراتی برائی چھوڑنے والی شایگان سوسائٹی کیننگھم ایوان ۲

تھے، مولف کے حالات زندگی خود ان کے تذکرہ، اشارات بنیش، کے سوا دیگر ہم عصر اور بعد کی تالیفات سے دستیاب ہو جاتے ہیں۔

بنیش کے والد کا نام میر صادق الرضوی الحسینی المدرسی (متوفی: ۱۲۵۳ھ/۸-۱۸۳۷ء)

اور تخلص صادق تھا بنیش "چینا پٹن" کے مقام پر ۱۲۲۶ھ/۱۸۱۱ء میں پیدا ہوئے۔ مادہ تاریخ ولادت آفتاب سپر سیادت^۱ ہے۔ چند واسطوں سے ان کا خاندانی سلسلہ امام حسین سے ملتا ہے۔ بنیش کا آبائی وطن مشہد ہے، جہاں سے ان کے نزدیک گلبرگہ اگر قیام پذیر ہوئے۔ ان بزرگوں میں حضرت شاہ ابراہیم مصطفوی الحسینی^۲ خواجہ بندہ نواز سید محمد گیسو راز ۲۱۷ھ، ۱۲۲۱ء - ۸۲۵ھ/۱۲۲۱ء کے ناموں تھے۔ شاہ ابراہیم کی اولاد میں اشاہ نور اللہ حسینی،

نواب سعادت اللہ خاں (متوفی: ۱۱۴۶ھ/۳۲-۱۷۲۳ء) کے دور حکومت میں کنالک جنوبی ہندوستان، پہنچے اور محمد پور (آرکٹ) میں مستقل قیام اختیار کیا ان فرسبیوں کے قتل و فساد میں، نور اللہ حسینی، بحیثیت بیٹھ، کے مقام پر قتل کر دیئے گئے۔ ان کے ملکہ شاہ

ابراہیم حسینی، نواب والا جاہ محمد علی خان بہادر (۶۳-۱۱۶۲ھ/۲۹-۱۷۴۹ء) کے عہد حکومت میں "چینا پٹن" منتقل ہو گئے اور نواب مذکور کی "سادات فازی" نے انہیں یہاں مستقل قیام پر مجبور کر دیا شاہ ابراہیم حسینی، مولف تذکرہ نذا کے حقیقی دادا ہوتے ہیں۔

بنیش کے والد نواب عظیم الدولہ بہادر رحمت آباد نواب کنالک (۲۲۲ھ/۱۸۰۹ء -

۲۵-۱۲۳۴ھ/۱۸۱۵ء) کے دربار میں ملازم تھے۔ چہ تاریخ گوئی میں مہارت نامہ رکھتے تھے۔

۱۔ مولف کے بیشتر حالات زندگی "اشارات بنیش" سے ماخوذ ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے حالات زندگی کے مجموعہ کریں: نتائج الانکار، ج ۱۲۲-۱۲۳؛ صبح وطن، ج ۲۸-۳۹؛ گلزار فخر، ج ۱۱۹-۱۲۰؛ مجمع گلشن، ج ۵۵؛ انوار بلبل،

ص ۱۵۸-۱۵۹؛ محبوب الزمین، ج ۳۵۰۔ ۲۔ اشارات بنیش (دکلمی) ایشیا ایک سوسائٹی

لاہور بری — شمار: ۶۰-۳۵ مجمع گلشن، ج ۷۵-۷۶ مجمع گلشن، ج ۵۵؛ ملا محمد محبوب الزمین، ج

۴۴ میں مصطفوی کے بجائے مصطفیٰ لکھا گیا ہے۔ ۳۔ اشارات بنیش، ص ۱۶؛ نتائج الانکار، ج ۱۲۸

جب نواب محمد علی خاں نے امام علی موسیٰ رضا کے روضہ کی زیارت کا غرض کیا تو موصوف نے
 ’یا علی موسیٰ رضا‘ (۱۲۳۸ھ) سے تاریخ نکالی اور اس مادہ تاریخ کو چاندی کی ایک تختی پر کندہ
 کر کے نواب کی خدمت میں پیش کیا۔

بنیش کے بڑے بھائی میر مہدی الحسینی تخلص بنیاقب کا شمار بھی اس دور کے علماء
 اور شعراء میں ہوتا تھا۔ ثاقب، بنیش سے تین سال بڑے تھے اور نواب غلام محمد غوث
 خان اعظم نواب والا ماہ پنجم کے دربار سے وابستہ تھے۔ نواب اعظم نے جب ایک مجلس مشائخہ
 کا اہتمام کیا تو ثاقب اس میں برابر شرکت کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ثاقب کا دربار میں
 ایک مدرسہ بھی تھا جہاں یہ درس و تدریس میں مشغول رہتے تھے۔

بنیش نے بارہ برس تک اپنے والد سے فارسی کی ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اس کے
 بعد عربی میں ’شرح ملا جامی‘ تک اور فارسی کی مروج کتابیں اس دور کے دوسرے
 اساتذہ سے پڑھیں۔ بنیش نے اپنے تین اساتذہ کا نام اپنے تذکرہ ’اشارات بنیش‘
 میں لکھا ہے۔ ایک مولوی محمد حسن علی ماہلی ہیں جن سے انہوں نے وقائع کو لکھنے کے چوبستہ
 پڑھے۔ دوسرے مولوی میران محی الدین قادری واقع ہیں جنہوں نے منظر جان جاناں
 (مثنوی: ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۰ء) کے دیوان کے کچھ حصے اور سبیل کے چند رقعات انہیں
 پڑھائے تیسرے محمد قادر علی ناطلی بیہوش تھے جن کی خدمت میں مولف تذکرہ اشادات بنیش
 نے ایہات منقلۃ اساتذہ پڑھے۔

فہرستوں کی میں بنیش نے ابتدا میں اپنے والد اور بڑے بھائی ثاقب سے استفادہ کیا

۱۸۳۵-۳۶/۱۲۶۲ء یں مجلس مشائخہ ۱۲۶۲-۳۶/۱۲۶۲ء یں مجلس مشائخہ ۱۲۶۲-۳۶/۱۲۶۲ء

میں لکھل دی۔ ۳۵ ایضاً ص ۱۶، شائع الافکار: ص ۱۳۸۔ ۳۶ ایضاً: حرج بنیش

۳۷ اس کے دوسرے نام وقائع حیدر آباد اور وقائع نعمت خان مالی ہیں۔ ۳۸ اشادات بنیش ص ۱۸

۳۹ ایضاً: ص ۴۴۔ ۴۰ ایضاً: حرج بیہوش۔

شده طالع چونیترا غظم
ماحق ظلمت از جمال آمد

سال مولودش از فلک جستم

اس طرح بنیش کی شاعری اور ان کے مرثیہ، نواب غلام محمد غوث خان اعظم ہرم مرثیہ ہوئے

اس قطعہ کے علاوہ بینش کے اور دوسرے متعدد تاریخی قطعات، اشارات بینش میں موجود ہیں۔ نتائج افکار کی تکمیل کی تاریخ بھی بینش نے کبھی تھی جو مطبوعہ نتائج افکار کے آخر میں موجود ہے۔ ان تاریخی قطعات پہنچتا ہے کہ بینش کو تاریخ گئی، اپنے والد کی طرح ملکہ حاصل تھا۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد مولف کی مصروفیات کے باعث میں تفصیل سے اطلاعات نہیں مل سکیں۔ اشارات بنیش کے مقدمہ میں مولف نے اتنا لکھا کہ نواب محمد غوث خان کی تخت نشینی

۱۲۶۲ھ/۴۶-۱۸۴۵ء تک وہ ایسے ناسازگار حالات سے دوچار تھے کہ شعرونی کی طرف مائل

نہ ہو سکے، چوں کہ خود مولانا کے بقول شیعہ کوئی کے لیے، فرصت نشاستہ اور خاطرِ حق بھی، کا ہونا لازمی ہے

مؤلف کے ایک دوسرے بیان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے بھائی کے مدد سے میں ان کے ساتھ درس و تدریس میں مشغول رہتے تھے۔ اس کے علاوہ انواب محمد غوث خان اعظم نے اپنی تخت نشینی

کے بعد ایک مجلس مشاعرہ کی تنظیم کی۔ اس وقت بنیش سیر و سیاحت کی غرض سے حیدر آباد

میں تھے۔ نواب نے انہیں مجلس مشاعرہ میں حاضر ہونے کا حکم بھیجا اور بینش حیدر آباد سے

لوٹ آئے اور مجلس میں شریک ہو گئے۔ حیدرآباد میں بنیش کا یہ قیام دوا سے زیادہ طویل تھا۔

۱۔ گلزارِ عظیم ص ۱۱۹ ۲۔ اشاراتِ بنیش: ترجمہ بنیش ص ۳۰ ایضاً ص ۳۳ ۳۔ اشاراتِ بنیش: مقدمہ

اس کے برزخاں نواب اعظم نے لکھا ہے کہ جب مجلس مشورہ کا انعقاد عمل میں آیا، اسوقت بنیش حیدر آباد میں تھے

اور محض ان مجلس کی خبر سن کر وہ فوراً لوٹ آئے سیکڑا غلام بس ۱۱۹ سالہ ایسا ہی۔

بنیش ایک مرتبہ ۱۲۶۴ھ/۱۸۴۸ء میں روزگار کی تلاش میں آسٹریا بھی گئے۔ اسٹوری نے بنیش کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ ۱۷۶۵-۱۲۷۵ھ/۱۸۵۹ء میں ایک مدرسہ میں درس دیتے تھے۔ بنگال خالیب یہ وہی مدرسہ ہے جو بنیش کے بھائی ثاقب کے زیر نگرانی تھا۔ اسٹوری نے دوسری بات جو بنیش کے بارے میں لکھی ہے، اس سے بنیش کی شہرت، علمیت اور ادبی مقام کا اندازہ ہوتا ہے۔ اسٹوری کے بقول، ”عظیم جاہ محمد علی خاں سماج الامراء بہار و نائب نواب کناٹک (۱۲۴۴ھ/۱۸۲۵ء-۱۲۵۹ھ/۱۸۴۳ء) ہندوستان کی تمام تاریخ مرتب کرنا چاہتے تھے جس کا نام ”عظیم التواریخ“ تجویز ہوا۔ یہ تاریخ مولوی صبغت اللہ خاں صاحب پر عظیم فائز خاں بہادر معتمد جنگ کی نگرانی میں لکھی جا رہی تھی۔ کام چوں کہ طویل تھا، ایک شخص کے بس کی بات نہ تھی، اس لئے اس کی ذمہ داری مختلف دانشوروں کو سونپ دی گئی، ان علماء میں رضا صاحب معروف بجیم پاتر حسین خان بہادر سب سے زیادہ قابل ذکر ہیں۔ رضا صاحب نے عظیم التواریخ کی تکمیل کے لیے نواب سعد اللہ خاں (متوفی: ۱۲۵۰ھ/۱۸۴۳ء) سے اپنے دوست کی تاریخ لکھنے کی ذمہ داری قبول کی۔ بد قسمتی سے رضا صاحب اپنا کام ختم کئے بغیر اس دنیا سے رخصت ہوئے اور ان کی جگہ بنیش کا انتخاب کیا گیا بنیش نے سیاسی تاریخ فرام کرنے کا ذمہ لیا۔ لیکن نواب موصوف کی ناگہانی موت کی وجہ سے یہ تاریخ مکمل نہ ہو سکی۔

جس زمانہ میں بنیش ”مجلس مشاعرہ کے رکن تھے“ اسی دوران ۱۲۶۵ھ/۱۸۴۹-۱۸۴۸ء میں انھیں ”معتبات عالیہ“ کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ اپنے مربی ”نواب فوٹ خان اعظم“ سے تین سال کی رخصت حاصل کی اور اہل و عیال کے ہمراہ نجف اشرف کے لیے روانہ ہو گئے۔ انہیں بھروسہ بڑی زحمت اٹھانا پڑی، بہر کیف کسی طرح کربلا پہنچے اور پھر ایک مہینہ بنیش کو روضہ مبارک کے محن میں سپردِ خاک کر دیا گیا اور اس طرح ان کی برسوں پرانی وہ آرزو پوری ہوئی جس کا اخبار ان کے اس شعر سے ہوتا ہے :

لے بنیش نے نقاب اعظم سے اجازت حاصل کرنے کے لیے ان رواقی ماشیہ صفر ۵۴ پر (

۵۴

جمادی ۱۹۷۵ھ

بنیش بہ کربلاست، بیا دو قیاسین پابند گرچہ ہست بہ ہندوستان ہنوز
بنیش ایک پنجہ کار شاہ مرتھے، نواب اعظم کی مجلس مشاعرہ میں بڑھ چڑھ کر حقہ لیتے تھے۔
قدست اللہ قدرت، مولف نتائج الافکار بنیش سے ملے تھے، قدرت ان کے بارے میں لکھتے ہیں:-
جو نیست خوش خلق و فہمیدہ و حکمتہ فہم و سنجیدہ و طبع موزوں و فکر رسا و درو

بنیش کے محمد بن نواب محمد خوش خان اعظم نے ان کا تعارف ان الفاظ میں کر لیا ہے:-
”در خوش تقریری و حاضر جوابی ہمت گماشت... ہاضافہ مشاہیرہ کامیاب گردید
برکلام مہر خان خود اعترافہامی ساخت و در جواب سوالہامی ایشان ہم میرداخت ہے۔“
فرید برکات اشارات بنیش میں، مولف کے بیانات سے ان کی خدا داد صلاحیتوں کا علم ہوتا ہے
میر مبارک اللہ راغب کا شمار اس دور کے اساتذہ میں ہوتا تھا بنیش کے ابتدائی دور کا کلام جب کبھی راغب
کی نظر سے گزرتا وہ بہت تعریف کرتے اور کہتے: ”ایں کوک شدنی است۔“ مولف کی شاعرانہ مہارت کا اندازہ
اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ ایک بار مولف موصوف نے نثر کی ایک غزل اپنے شاگرد حلیم اللہ فیاض علیہم السلام کے صراپہ آدھے گھٹے
میں کھینچی اس غزل کے مدح و اشارات بنیش میں موجود ہیں جو ہمارے شاعر کی پختگی خیال و فکر کے شاہد ہیں۔

منکہ چوں دام بخورد می بحیسم منکہ تسخیر شکاری دارم
بیلش از تنگی مگورم غم نیست در غش بسکہ فشاری دارم

بنیش نے اپنے شاگردوں کی فہرست نہیں دی ہے لیکن تذکرہ میں جا بجا ان کے مندرجہ ذیل شاگرد کا ذکر ہے۔
۱۔ خواجہ سید امیر اللہ متخلص بہ امیر ۲۔ محمد غفر اللہ دین گہتا لودید ۳۔ محمد حبیب اللہ ناطلی دکانا علی دوست
ذہبی ۵۔ محمد حجت اللہ ناطلی آسا ۶۔ محمد علی اللہ فیاض حلیم ۷۔ محمد صبغت اللہ ناطلی فرحت۔

کے دربار میں انیس بیت کا معذرت نامہ پڑھا جو موصوف نے اپنے تذکرہ نگار اعظم، دس ۱۲۹۱-۱۲۹۲ میں نقل کیا
یہ نگار اعظم دس ۱۲۹۱-۱۲۹۲ میں تذکرہ محبوب الزمن میں لکھا ہے کہ بنیش ۱۲۹۵ھ میں بکرا خان کے دربار میں
ہوئے ایک سال بعد دس لائے اور وطن ہی میں انتقال کیا اس کے برعکس غفر اللہ دین بلوچ دس ۱۲۹۵ھ میں سیوان کی تہذیب
کی گئی ہے اور نگار اعظم کے بیان کی تائید میں لکھا ہے کہ بنیش نہ عربی شریعت گئے وہاں سے واپس آئے لہذا یہ واضح ہے
کہ وہ وطن گئے تھے اور کہیں وفات پا گئے۔
دعا شیعہ صفحہ ۱۱۔ ۱۲۔ فیروز گلاز اعظم میں موجود ہے ۱۲۲۱ء تا ۱۲۲۲ء ۱۲۲۳ء ۱۲۲۴ء ۱۲۲۵ء ۱۲۲۶ء ۱۲۲۷ء ۱۲۲۸ء ۱۲۲۹ء ۱۲۳۰ء ۱۲۳۱ء ۱۲۳۲ء ۱۲۳۳ء ۱۲۳۴ء ۱۲۳۵ء ۱۲۳۶ء ۱۲۳۷ء ۱۲۳۸ء ۱۲۳۹ء ۱۲۴۰ء ۱۲۴۱ء ۱۲۴۲ء ۱۲۴۳ء ۱۲۴۴ء ۱۲۴۵ء ۱۲۴۶ء ۱۲۴۷ء ۱۲۴۸ء ۱۲۴۹ء ۱۲۵۰ء ۱۲۵۱ء ۱۲۵۲ء ۱۲۵۳ء ۱۲۵۴ء ۱۲۵۵ء ۱۲۵۶ء ۱۲۵۷ء ۱۲۵۸ء ۱۲۵۹ء ۱۲۶۰ء ۱۲۶۱ء ۱۲۶۲ء ۱۲۶۳ء ۱۲۶۴ء ۱۲۶۵ء ۱۲۶۶ء ۱۲۶۷ء ۱۲۶۸ء ۱۲۶۹ء ۱۲۷۰ء ۱۲۷۱ء ۱۲۷۲ء ۱۲۷۳ء ۱۲۷۴ء ۱۲۷۵ء ۱۲۷۶ء ۱۲۷۷ء ۱۲۷۸ء ۱۲۷۹ء ۱۲۸۰ء ۱۲۸۱ء ۱۲۸۲ء ۱۲۸۳ء ۱۲۸۴ء ۱۲۸۵ء ۱۲۸۶ء ۱۲۸۷ء ۱۲۸۸ء ۱۲۸۹ء ۱۲۹۰ء ۱۲۹۱ء ۱۲۹۲ء ۱۲۹۳ء ۱۲۹۴ء ۱۲۹۵ء ۱۲۹۶ء ۱۲۹۷ء ۱۲۹۸ء ۱۲۹۹ء ۱۳۰۰ء ۱۳۰۱ء ۱۳۰۲ء ۱۳۰۳ء ۱۳۰۴ء ۱۳۰۵ء ۱۳۰۶ء ۱۳۰۷ء ۱۳۰۸ء ۱۳۰۹ء ۱۳۱۰ء ۱۳۱۱ء ۱۳۱۲ء ۱۳۱۳ء ۱۳۱۴ء ۱۳۱۵ء ۱۳۱۶ء ۱۳۱۷ء ۱۳۱۸ء ۱۳۱۹ء ۱۳۲۰ء ۱۳۲۱ء ۱۳۲۲ء ۱۳۲۳ء ۱۳۲۴ء ۱۳۲۵ء ۱۳۲۶ء ۱۳۲۷ء ۱۳۲۸ء ۱۳۲۹ء ۱۳۳۰ء ۱۳۳۱ء ۱۳۳۲ء ۱۳۳۳ء ۱۳۳۴ء ۱۳۳۵ء ۱۳۳۶ء ۱۳۳۷ء ۱۳۳۸ء ۱۳۳۹ء ۱۳۴۰ء ۱۳۴۱ء ۱۳۴۲ء ۱۳۴۳ء ۱۳۴۴ء ۱۳۴۵ء ۱۳۴۶ء ۱۳۴۷ء ۱۳۴۸ء ۱۳۴۹ء ۱۳۵۰ء ۱۳۵۱ء ۱۳۵۲ء ۱۳۵۳ء ۱۳۵۴ء ۱۳۵۵ء ۱۳۵۶ء ۱۳۵۷ء ۱۳۵۸ء ۱۳۵۹ء ۱۳۶۰ء ۱۳۶۱ء ۱۳۶۲ء ۱۳۶۳ء ۱۳۶۴ء ۱۳۶۵ء ۱۳۶۶ء ۱۳۶۷ء ۱۳۶۸ء ۱۳۶۹ء ۱۳۷۰ء ۱۳۷۱ء ۱۳۷۲ء ۱۳۷۳ء ۱۳۷۴ء ۱۳۷۵ء ۱۳۷۶ء ۱۳۷۷ء ۱۳۷۸ء ۱۳۷۹ء ۱۳۸۰ء ۱۳۸۱ء ۱۳۸۲ء ۱۳۸۳ء ۱۳۸۴ء ۱۳۸۵ء ۱۳۸۶ء ۱۳۸۷ء ۱۳۸۸ء ۱۳۸۹ء ۱۳۹۰ء ۱۳۹۱ء ۱۳۹۲ء ۱۳۹۳ء ۱۳۹۴ء ۱۳۹۵ء ۱۳۹۶ء ۱۳۹۷ء ۱۳۹۸ء ۱۳۹۹ء ۱۴۰۰ء ۱۴۰۱ء ۱۴۰۲ء ۱۴۰۳ء ۱۴۰۴ء ۱۴۰۵ء ۱۴۰۶ء ۱۴۰۷ء ۱۴۰۸ء ۱۴۰۹ء ۱۴۱۰ء ۱۴۱۱ء ۱۴۱۲ء ۱۴۱۳ء ۱۴۱۴ء ۱۴۱۵ء ۱۴۱۶ء ۱۴۱۷ء ۱۴۱۸ء ۱۴۱۹ء ۱۴۲۰ء ۱۴۲۱ء ۱۴۲۲ء ۱۴۲۳ء ۱۴۲۴ء ۱۴۲۵ء ۱۴۲۶ء ۱۴۲۷ء ۱۴۲۸ء ۱۴۲۹ء ۱۴۳۰ء ۱۴۳۱ء ۱۴۳۲ء ۱۴۳۳ء ۱۴۳۴ء ۱۴۳۵ء ۱۴۳۶ء ۱۴۳۷ء ۱۴۳۸ء ۱۴۳۹ء ۱۴۴۰ء ۱۴۴۱ء ۱۴۴۲ء ۱۴۴۳ء ۱۴۴۴ء ۱۴۴۵ء ۱۴۴۶ء ۱۴۴۷ء ۱۴۴۸ء ۱۴۴۹ء ۱۴۵۰ء ۱۴۵۱ء ۱۴۵۲ء ۱۴۵۳ء ۱۴۵۴ء ۱۴۵۵ء ۱۴۵۶ء ۱۴۵۷ء ۱۴۵۸ء ۱۴۵۹ء ۱۴۶۰ء ۱۴۶۱ء ۱۴۶۲ء ۱۴۶۳ء ۱۴۶۴ء ۱۴۶۵ء ۱۴۶۶ء ۱۴۶۷ء ۱۴۶۸ء ۱۴۶۹ء ۱۴۷۰ء ۱۴۷۱ء ۱۴۷۲ء ۱۴۷۳ء ۱۴۷۴ء ۱۴۷۵ء ۱۴۷۶ء ۱۴۷۷ء ۱۴۷۸ء ۱۴۷۹ء ۱۴۸۰ء ۱۴۸۱ء ۱۴۸۲ء ۱۴۸۳ء ۱۴۸۴ء ۱۴۸۵ء ۱۴۸۶ء ۱۴۸۷ء ۱۴۸۸ء ۱۴۸۹ء ۱۴۹۰ء ۱۴۹۱ء ۱۴۹۲ء ۱۴۹۳ء ۱۴۹۴ء ۱۴۹۵ء ۱۴۹۶ء ۱۴۹۷ء ۱۴۹۸ء ۱۴۹۹ء ۱۵۰۰ء ۱۵۰۱ء ۱۵۰۲ء ۱۵۰۳ء ۱۵۰۴ء ۱۵۰۵ء ۱۵۰۶ء ۱۵۰۷ء ۱۵۰۸ء ۱۵۰۹ء ۱۵۱۰ء ۱۵۱۱ء ۱۵۱۲ء ۱۵۱۳ء ۱۵۱۴ء ۱۵۱۵ء ۱۵۱۶ء ۱۵۱۷ء ۱۵۱۸ء ۱۵۱۹ء ۱۵۲۰ء ۱۵۲۱ء ۱۵۲۲ء ۱۵۲۳ء ۱۵۲۴ء ۱۵۲۵ء ۱۵۲۶ء ۱۵۲۷ء ۱۵۲۸ء ۱۵۲۹ء ۱۵۳۰ء ۱۵۳۱ء ۱۵۳۲ء ۱۵۳۳ء ۱۵۳۴ء ۱۵۳۵ء ۱۵۳۶ء ۱۵۳۷ء ۱۵۳۸ء ۱۵۳۹ء ۱۵۴۰ء ۱۵۴۱ء ۱۵۴۲ء ۱۵۴۳ء ۱۵۴۴ء ۱۵۴۵ء ۱۵۴۶ء ۱۵۴۷ء ۱۵۴۸ء ۱۵۴۹ء ۱۵۵۰ء ۱۵۵۱ء ۱۵۵۲ء ۱۵۵۳ء ۱۵۵۴ء ۱۵۵۵ء ۱۵۵۶ء ۱۵۵۷ء ۱۵۵۸ء ۱۵۵۹ء ۱۵۶۰ء ۱۵۶۱ء ۱۵۶۲ء ۱۵۶۳ء ۱۵۶۴ء ۱۵۶۵ء ۱۵۶۶ء ۱۵۶۷ء ۱۵۶۸ء ۱۵۶۹ء ۱۵۷۰ء ۱۵۷۱ء ۱۵۷۲ء ۱۵۷۳ء ۱۵۷۴ء ۱۵۷۵ء ۱۵۷۶ء ۱۵۷۷ء ۱۵۷۸ء ۱۵۷۹ء ۱۵۸۰ء ۱۵۸۱ء ۱۵۸۲ء ۱۵۸۳ء ۱۵۸۴ء ۱۵۸۵ء ۱۵۸۶ء ۱۵۸۷ء ۱۵۸۸ء ۱۵۸۹ء ۱۵۹۰ء ۱۵۹۱ء ۱۵۹۲ء ۱۵۹۳ء ۱۵۹۴ء ۱۵۹۵ء ۱۵۹۶ء ۱۵۹۷ء ۱۵۹۸ء ۱۵۹۹ء ۱۶۰۰ء ۱۶۰۱ء ۱۶۰۲ء ۱۶۰۳ء ۱۶۰۴ء ۱۶۰۵ء ۱۶۰۶ء ۱۶۰۷ء ۱۶۰۸ء ۱۶۰۹ء ۱۶۱۰ء ۱۶۱۱ء ۱۶۱۲ء ۱۶۱۳ء ۱۶۱۴ء ۱۶۱۵ء ۱۶۱۶ء ۱۶۱۷ء ۱۶۱۸ء ۱۶۱۹ء ۱۶۲۰ء ۱۶۲۱ء ۱۶۲۲ء ۱۶۲۳ء ۱۶۲۴ء ۱۶۲۵ء ۱۶۲۶ء ۱۶۲۷ء ۱۶۲۸ء ۱۶۲۹ء ۱۶۳۰ء ۱۶۳۱ء ۱۶۳۲ء ۱۶۳۳ء ۱۶۳۴ء ۱۶۳۵ء ۱۶۳۶ء ۱۶۳۷ء ۱۶۳۸ء ۱۶۳۹ء ۱۶۴۰ء ۱۶۴۱ء ۱۶۴۲ء ۱۶۴۳ء ۱۶۴۴ء ۱۶۴۵ء ۱۶۴۶ء ۱۶۴۷ء ۱۶۴۸ء ۱۶۴۹ء ۱۶۵۰ء ۱۶۵۱ء ۱۶۵۲ء ۱۶۵۳ء ۱۶۵۴ء ۱۶۵۵ء ۱۶۵۶ء ۱۶۵۷ء ۱۶۵۸ء ۱۶۵۹ء ۱۶۶۰ء ۱۶۶۱ء ۱۶۶۲ء ۱۶۶۳ء ۱۶۶۴ء ۱۶۶۵ء ۱۶۶۶ء ۱۶۶۷ء ۱۶۶۸ء ۱۶۶۹ء ۱۶۷۰ء ۱۶۷۱ء ۱۶۷۲ء ۱۶۷۳ء ۱۶۷۴ء ۱۶۷۵ء ۱۶۷۶ء ۱۶۷۷ء ۱۶۷۸ء ۱۶۷۹ء ۱۶۸۰ء ۱۶۸۱ء ۱۶۸۲ء ۱۶۸۳ء ۱۶۸۴ء ۱۶۸۵ء ۱۶۸۶ء ۱۶۸۷ء ۱۶۸۸ء ۱۶۸۹ء ۱۶۹۰ء ۱۶۹۱ء ۱۶۹۲ء ۱۶۹۳ء ۱۶۹۴ء ۱۶۹۵ء ۱۶۹۶ء ۱۶۹۷ء ۱۶۹۸ء ۱۶۹۹ء ۱۷۰۰ء ۱۷۰۱ء ۱۷۰۲ء ۱۷۰۳ء ۱۷۰۴ء ۱۷۰۵ء ۱۷۰۶ء ۱۷۰۷ء ۱۷۰۸ء ۱۷۰۹ء ۱۷۱۰ء ۱۷۱۱ء ۱۷۱۲ء ۱۷۱۳ء ۱۷۱۴ء ۱۷۱۵ء ۱۷۱۶ء ۱۷۱۷ء ۱۷۱۸ء ۱۷۱۹ء ۱۷۲۰ء ۱۷۲۱ء ۱۷۲۲ء ۱۷۲۳ء ۱۷۲۴ء ۱۷۲۵ء ۱۷۲۶ء ۱۷۲۷ء ۱۷۲۸ء ۱۷۲۹ء ۱۷۳۰ء ۱۷۳۱ء ۱۷۳۲ء ۱۷۳۳ء ۱۷۳۴ء ۱۷۳۵ء ۱۷۳۶ء ۱۷۳۷ء ۱۷۳۸ء ۱۷۳۹ء ۱۷۴۰ء ۱۷۴۱ء ۱۷۴۲ء ۱۷۴۳ء ۱۷۴۴ء ۱۷۴۵ء ۱۷۴۶ء ۱۷۴۷ء ۱۷۴۸ء ۱۷۴۹ء ۱۷۵۰ء ۱۷۵۱ء ۱۷۵۲ء ۱۷۵۳ء ۱۷۵۴ء ۱۷۵۵ء ۱۷۵۶ء ۱۷۵۷ء ۱۷۵۸ء ۱۷۵۹ء ۱۷۶۰ء ۱۷۶۱ء ۱۷۶۲ء ۱۷۶۳ء ۱۷۶۴ء ۱۷۶۵ء ۱۷۶۶ء ۱۷۶۷ء ۱۷۶۸ء ۱۷۶۹ء ۱۷۷۰ء ۱۷۷۱ء ۱۷۷۲ء ۱۷۷۳ء ۱۷۷۴ء ۱۷۷۵ء ۱۷۷۶ء ۱۷۷۷ء ۱۷۷۸ء ۱۷۷۹ء ۱۷۸۰ء ۱۷۸۱ء ۱۷۸۲ء ۱۷۸۳ء ۱۷۸۴ء ۱۷۸۵ء ۱۷۸۶ء ۱۷۸۷ء ۱۷۸۸ء ۱۷۸۹ء ۱۷۹۰ء ۱۷۹۱ء ۱۷۹۲ء ۱۷۹۳ء ۱۷۹۴ء ۱۷۹۵ء ۱۷۹۶ء ۱۷۹۷ء ۱۷۹۸ء ۱۷۹۹ء ۱۸۰۰ء ۱۸۰۱ء ۱۸۰۲ء ۱۸۰۳ء ۱۸۰۴ء ۱۸۰۵ء ۱۸۰۶ء ۱۸۰۷ء ۱۸۰۸ء ۱۸۰۹ء ۱۸۱۰ء ۱۸۱۱ء ۱۸۱۲ء ۱۸۱۳ء ۱۸۱۴ء ۱۸۱۵ء ۱۸۱۶ء ۱۸۱۷ء ۱۸۱۸ء ۱۸۱۹ء ۱۸۲۰ء ۱۸۲۱ء ۱۸۲۲ء ۱۸۲۳ء ۱۸۲۴ء ۱۸۲۵ء ۱۸۲۶ء ۱۸۲۷ء ۱۸۲۸ء ۱۸۲۹ء ۱۸۳۰ء ۱۸۳۱ء ۱۸۳۲ء ۱۸۳۳ء ۱۸۳۴ء ۱۸۳۵ء ۱۸۳۶ء ۱۸۳۷ء ۱۸۳۸ء ۱۸۳۹ء ۱۸۴۰ء ۱۸۴۱ء ۱۸۴۲ء ۱۸۴۳ء ۱۸۴۴ء ۱۸۴۵ء ۱۸۴۶ء ۱۸۴۷ء ۱۸۴۸ء ۱۸۴۹ء ۱۸۵۰ء ۱۸۵۱ء ۱۸۵۲ء ۱۸۵۳ء ۱۸۵۴ء ۱۸۵۵ء ۱۸۵۶ء ۱۸۵۷ء ۱۸۵۸ء ۱۸۵۹ء ۱۸۶۰ء ۱۸۶۱ء ۱۸۶۲ء ۱۸۶۳ء ۱۸۶۴ء ۱۸۶۵ء ۱۸۶۶ء ۱۸۶۷ء ۱۸۶۸ء ۱۸۶۹ء ۱۸۷۰ء ۱۸۷۱ء ۱۸۷۲ء ۱۸۷۳ء ۱۸۷۴ء ۱۸۷۵ء ۱۸۷۶ء ۱۸۷۷ء ۱۸۷۸ء ۱۸۷۹ء ۱۸۸۰ء ۱۸۸۱ء ۱۸۸۲ء ۱۸۸۳ء ۱۸۸۴ء ۱۸۸۵ء ۱۸۸۶ء ۱۸۸۷ء ۱۸۸۸ء ۱۸۸۹ء ۱۸۹۰ء ۱۸۹۱ء ۱۸۹۲ء ۱۸۹۳ء ۱۸۹۴ء ۱۸۹۵ء ۱۸۹۶ء ۱۸۹۷ء ۱۸۹۸ء ۱۸۹۹ء ۱۹۰۰ء ۱۹۰۱ء ۱۹۰۲ء ۱۹۰۳ء ۱۹۰۴ء ۱۹۰۵ء ۱۹۰۶ء ۱۹۰۷ء ۱۹۰۸ء ۱۹۰۹ء ۱۹۱۰ء ۱۹۱۱ء ۱۹۱۲ء ۱۹۱۳ء ۱۹۱۴ء ۱۹۱۵ء ۱۹۱۶ء ۱۹۱۷ء ۱۹۱۸ء ۱۹۱۹ء ۱۹۲۰ء ۱۹۲۱ء ۱۹۲۲ء ۱۹۲۳ء ۱۹۲۴ء ۱۹۲۵ء ۱۹۲۶ء ۱۹۲۷ء ۱۹۲۸ء ۱۹۲۹ء ۱۹۳۰ء ۱۹۳۱ء ۱۹۳۲ء ۱۹۳۳ء ۱۹۳۴ء ۱۹۳۵ء ۱۹۳۶ء ۱۹۳۷ء ۱۹۳۸ء ۱۹۳۹ء ۱۹۴۰ء ۱۹۴۱ء ۱۹۴۲ء ۱۹۴۳ء ۱۹۴۴ء ۱۹۴۵ء ۱۹۴۶ء ۱۹۴۷ء ۱۹۴۸ء ۱۹۴۹ء ۱۹۵۰ء ۱۹۵۱ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۳ء ۱۹۵۴ء ۱۹۵۵ء ۱۹۵۶ء ۱۹۵۷ء ۱۹۵۸ء ۱۹۵۹ء ۱۹۶۰ء ۱۹۶۱ء ۱۹۶۲ء ۱۹۶۳ء ۱۹۶۴ء ۱۹۶۵ء ۱۹۶۶ء ۱۹۶۷ء ۱۹۶۸ء ۱۹۶۹ء ۱۹۷۰ء ۱۹۷۱ء ۱۹۷۲ء ۱۹۷۳ء ۱۹۷۴ء ۱۹۷۵ء ۱۹۷۶ء ۱۹۷۷ء ۱۹۷۸ء ۱۹۷۹ء ۱۹۸۰ء ۱۹۸۱ء ۱۹۸۲ء ۱۹۸۳ء ۱۹۸۴ء ۱۹۸۵ء ۱۹۸۶ء ۱۹۸۷ء ۱۹۸۸ء ۱۹۸۹ء ۱۹۹۰ء ۱۹۹۱ء ۱۹۹۲ء ۱۹۹۳ء ۱۹۹۴ء ۱۹۹۵ء ۱۹۹۶ء ۱۹۹۷ء ۱۹۹۸ء ۱۹۹۹ء ۲۰۰۰ء ۲۰۰۱ء ۲۰۰۲ء ۲۰۰۳ء ۲۰۰۴ء ۲۰۰۵ء ۲۰۰۶ء ۲۰۰۷ء ۲۰۰۸ء ۲۰۰۹ء ۲۰۱۰ء ۲۰۱۱ء ۲۰۱۲ء ۲۰۱۳ء ۲۰۱۴ء ۲۰۱۵ء ۲۰۱۶ء ۲۰۱۷ء ۲۰۱۸ء ۲۰۱۹ء ۲۰۲۰ء ۲۰۲۱ء ۲۰۲۲ء ۲۰۲۳ء ۲۰۲۴ء ۲۰۲۵ء ۲۰۲۶ء ۲۰۲۷ء ۲۰۲۸ء ۲۰۲۹ء ۲۰۳۰ء ۲۰۳۱ء ۲۰۳۲ء ۲۰۳۳ء ۲۰۳۴ء ۲۰۳۵ء ۲۰۳۶ء ۲۰۳۷ء ۲۰۳۸ء ۲۰۳۹ء ۲۰۴۰ء ۲۰۴۱ء ۲۰۴۲ء ۲۰۴۳ء ۲۰۴۴ء ۲۰۴۵ء ۲۰۴۶ء ۲۰۴۷ء ۲۰۴۸ء ۲۰۴۹ء ۲۰۵۰ء ۲۰۵۱ء ۲۰۵۲ء ۲۰۵۳ء ۲۰۵۴ء ۲۰۵۵ء ۲۰۵۶ء ۲۰۵۷ء ۲۰۵۸ء ۲۰۵۹ء ۲۰۶۰ء ۲۰۶۱ء ۲۰۶۲ء ۲۰۶۳ء ۲۰۶۴ء ۲۰۶۵ء ۲۰۶۶ء ۲۰۶۷ء ۲۰۶۸ء ۲۰۶۹ء ۲۰۷۰ء ۲۰۷۱ء ۲۰۷۲ء ۲۰۷۳ء ۲۰۷۴ء ۲۰۷۵ء ۲۰۷۶ء ۲۰۷۷ء ۲۰۷۸ء ۲۰۷۹ء ۲۰۸۰ء ۲۰۸۱ء ۲۰۸۲ء ۲۰۸۳ء ۲۰۸۴ء ۲۰۸۵ء ۲۰۸۶ء ۲۰۸۷ء ۲۰۸۸ء ۲۰۸۹ء ۲۰۹۰ء ۲۰۹۱ء ۲۰۹۲ء ۲۰۹۳ء ۲۰۹۴ء ۲۰۹۵ء ۲۰۹۶ء ۲۰۹۷ء ۲۰۹۸ء ۲۰۹۹ء ۲۱۰۰ء ۲۱۰۱ء ۲۱۰۲ء ۲۱۰۳ء ۲۱۰۴ء ۲۱۰۵ء ۲۱۰۶ء ۲۱۰۷ء ۲۱۰۸ء ۲۱۰۹ء ۲۱۱۰ء ۲۱۱۱ء ۲۱۱۲ء ۲۱۱۳ء ۲۱۱۴ء ۲۱۱۵ء ۲۱۱۶ء ۲۱۱۷ء ۲۱۱۸ء ۲۱۱۹ء ۲۱۲۰ء ۲۱۲۱ء ۲۱۲۲ء ۲۱۲۳ء ۲۱۲۴ء ۲۱۲۵ء ۲۱۲۶ء ۲۱۲۷ء ۲۱۲۸ء ۲۱۲۹ء ۲۱۳۰ء ۲۱۳۱ء ۲۱۳۲ء ۲۱۳۳ء ۲۱۳۴ء ۲۱۳۵ء ۲۱۳۶ء ۲۱۳۷ء ۲۱۳۸ء ۲۱۳۹ء ۲۱۴۰ء ۲۱۴۱ء ۲۱۴۲ء ۲۱۴۳ء ۲۱۴۴ء ۲۱۴۵ء ۲۱۴۶ء ۲۱۴۷ء ۲۱۴۸ء ۲۱۴۹ء ۲۱۵۰ء ۲۱۵۱ء ۲۱۵۲ء ۲۱۵۳ء ۲۱۵۴ء ۲۱۵۵ء ۲۱۵۶ء ۲۱۵۷ء ۲۱۵۸ء ۲۱۵۹ء ۲۱۶۰ء ۲۱۶۱ء ۲۱۶۲ء ۲۱۶۳ء ۲۱۶۴ء ۲۱۶۵ء ۲۱۶۶ء ۲۱۶۷ء ۲۱۶۸ء ۲۱۶۹ء ۲۱۷۰ء ۲۱۷۱ء ۲۱۷۲ء ۲۱۷۳ء ۲۱۷۴ء ۲۱۷۵ء ۲۱۷۶ء ۲۱۷۷ء ۲۱۷۸ء ۲۱۷۹ء ۲۱۸۰ء ۲۱۸۱ء ۲۱۸۲ء ۲۱۸۳ء ۲۱۸۴ء ۲۱۸۵ء ۲۱۸۶ء ۲۱۸۷ء ۲۱۸۸ء ۲۱۸۹ء ۲۱۹۰ء ۲۱۹۱ء ۲۱۹۲ء ۲۱۹۳ء ۲۱۹۴ء ۲۱۹۵ء ۲۱۹۶ء ۲۱۹۷ء ۲۱۹۸ء ۲۱۹۹ء ۲۲۰۰ء ۲۲۰۱ء ۲۲۰۲ء ۲۲۰۳ء ۲۲۰۴ء ۲۲۰۵ء ۲۲۰۶ء ۲۲۰۷ء ۲۲۰۸ء ۲۲۰۹ء ۲۲۱۰ء ۲۲۱۱ء ۲۲۱۲ء ۲۲۱۳ء ۲۲۱۴ء ۲۲۱۵ء ۲۲۱۶ء ۲۲۱۷ء ۲۲۱۸ء ۲۲۱۹ء ۲۲۲۰ء ۲۲۲۱ء ۲۲۲۲ء ۲۲۲۳ء ۲۲۲۴ء ۲۲۲۵ء ۲۲۲۶ء ۲۲۲۷ء ۲۲۲۸ء ۲۲۲۹ء ۲۲۳۰ء ۲۲۳۱ء ۲۲۳۲ء ۲۲۳۳ء ۲۲۳۴ء ۲۲۳۵ء ۲۲۳۶ء ۲۲۳۷ء ۲۲۳۸ء ۲۲۳۹ء ۲۲۴۰ء ۲۲۴۱ء ۲۲۴۲ء ۲۲۴۳ء ۲۲۴۴ء ۲۲۴۵ء ۲۲۴۶ء ۲۲۴۷ء ۲۲۴۸ء ۲۲۴۹ء ۲۲۵۰ء ۲۲۵۱ء ۲۲۵۲ء ۲۲۵۳ء ۲۲۵۴ء ۲۲۵۵ء ۲۲۵۶ء ۲۲۵۷ء ۲۲۵۸ء ۲۲۵۹ء ۲۲۶۰ء ۲۲۶۱ء ۲۲۶۲ء ۲۲۶۳ء ۲۲۶۴ء ۲۲۶۵ء ۲۲۶۶ء ۲۲۶۷ء ۲۲۶۸ء ۲۲۶۹ء ۲۲۷۰ء ۲۲۷۱ء ۲۲۷۲ء ۲۲۷۳ء ۲۲۷۴ء ۲۲۷۵ء ۲۲۷۶ء ۲۲۷۷ء ۲۲۷۸ء ۲۲۷۹ء ۲۲۸۰ء ۲۲۸۱ء ۲۲۸۲ء ۲۲۸۳ء ۲۲۸۴ء ۲۲۸۵ء ۲۲۸۶ء ۲۲۸۷ء ۲۲۸۸ء ۲۲۸۹ء ۲۲۹۰ء ۲۲۹۱ء ۲۲۹۲ء ۲۲۹۳ء ۲۲۹۴ء ۲۲۹۵ء ۲۲۹۶ء ۲۲۹۷ء ۲۲۹۸ء ۲۲۹۹ء ۲۳۰۰ء ۲۳۰۱ء ۲۳۰۲ء ۲۳۰۳ء ۲۳۰۴ء ۲۳۰۵ء ۲۳۰۶ء ۲۳۰۷ء ۲۳۰۸ء ۲۳۰۹ء ۲۳۱۰ء ۲۳۱۱ء ۲۳۱۲ء ۲۳۱۳ء ۲۳۱۴ء ۲۳۱۵ء ۲۳۱۶ء ۲۳۱۷ء ۲۳۱۸ء ۲۳۱۹ء ۲۳۲۰ء ۲۳۲۱ء ۲۳۲۲ء ۲۳۲۳ء ۲۳۲۴ء ۲۳۲۵ء ۲۳۲۶ء ۲۳۲۷ء ۲۳۲۸ء ۲۳۲۹ء ۲۳۳۰ء ۲۳۳۱ء ۲۳۳۲ء ۲۳۳۳ء ۲۳۳۴ء ۲۳۳۵ء ۲۳۳۶ء ۲۳۳۷ء ۲۳۳۸ء ۲۳۳۹ء ۲۳۴۰ء ۲۳